بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثنا

سکندر نواز

نظاروں میں بہاروں میں، جھلکتی ہے ادا تیری
ستاروں میں چمکتی ہے، مرے مولا ! ضیا تیری
زمیں و آسماں کی گردشیں ہم کو بتاتی ہیں
ازل سے تو ہی حاکم ہے، ابد تک ہے بقا تیری
مسلماں اور کافر سب تجھی سے فیض پاتے ہیں
کہ ہر بندے پہ ہوتی ہے مرے مولا ! عطا تیری
پہن لیتی ہے دھرتی بھی لبادہ سبزہ زاروں کا
اڈ کر جا برستی ہے جو صحرا پر گھٹا تیری
کسی کو تخت شاہی دے، کسی کو دے فقیری تو
تو جس حالت میں رکھے ہے وہی اچھی رضا تیری
ملائک ہوں کہ انس و جن، تری عظمت کے قائل ہیں
کہ ذرّہ ذرّہ کرتا ہے یہاں حمد و ثنا تیری
چمن میں ہر شجر پر پھول کلیوں سے سجاوٹ ہے
سکندر سوچ میں گم ہے کہ ہو تعریف کیا تیری